سوال

(523) تمبا کو نوشی اور تمبا کو کی تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمبا کو نوشی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمبا کو نوشی حرام ہے کیونکہ یہ خبیث بھی ہے اور بہت سے نقصانات پر بھی مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی ان چیزوں کو جائز قرار دیا ہے جو پاک ہیں اور جو خبیث اور ناپاک ہیں انہیں حرام قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

یَسـَٔلونَكَ ماذا أُحِلَّ لَهُم ۖ قُل أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ ... ٤ ... سورة المائدة

''اے پیغمبر! آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کیلئے حلال ہیں؟ (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں''۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں سورۃ الاعراف میں فرمایا ہے:

يَأمُرُهُم بِالمَعروفِ وَيَنهىٰهُم عَنِ المُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ ... ١٥٧ ... سورة الاعراف

''وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں''۔

تمبا کو نوشی کی کوئی قسم بھی طیبات میں سے نہیں بلکہ اس کی تمام انواع واقسام خبیث ہیں۔ اسی طرح تمام نشہ آور اشیاء بھی خبیث اور ناپاک ہیں۔ شراب کی طرح تمبا کو پینا، اس کی خرید وفروخت کرنا اور اس کی کسی طرح کی بھی تجارت کرنا جائز نہیں ہے۔ لہٰذا جو شخص تمبا کو نوشی کرتا یا اس کی تجارت کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ فوراً اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کرے، ماضی میں جو کچھ ہوا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم صمیم کرے کہ آئندہ یہ کام نہیں کرے گا۔ جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ... ٣١ ... سورة النور

''اور مومنو تم سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ''۔

نیز فرمایا:

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾... سورة طه

''اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے تو اس کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص487

محدث فتویٰ